بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محدث
دہلی

جلد ۲ | ماہ اکتوبر ۱۹۳۴ء مطابق ماہ جمادی الاخری ۱۳۵۳ھ | نمبر ۶

کتب خانہ

مناسبات

افسوس وطن کے خطہ مغضوبہ صوبہ بہار کی قسمت پر جتنا بھی آنسو بہایا جائے کم ہے۔ ابھی جنوری کے قیامت خیز زلزلہ کی تباہیوں سے صوبہ بہار کو ہوش میں آنے کا موقعہ بھی نہ ملا تھا کہ ہولناک سیلاب کی تباہیوں میں مبتلا ہونا پڑا۔ یکایک گنگا، گنڈک، سون، کمندیئی اور باگمتی وغیرہ پُرشور دریاؤں میں جو صوبہ بہار میں پھیلی ہوئی ہیں عظیم الشان سیلاب وطوفان آگیا جس سے اضلاع آرہ مظفرپور، چھپرہ وغیرہ کو خصوصیت سے سخت نقصان پہونچا۔ اگرچہ بہار کے قریباً تمام اضلاع کے ساتھ کچھ یوپی اور کچھ مشرقی بنگال کے اضلاع بھی اس تباہی کے لپیٹ میں آگئے۔ لیکن جسقدر ان تین متذکرالصدر اضلاع کو نقصان پہونچا ہے وہ سب سے زیادہ اور بیحد المناک ہے۔ بلکہ بعض بیانات سے تو پتہ چلتا ہے کہ بعض علاقوں میں زلزلہ سے بھی بڑھکر سیلابی تباہیوں سے غریب بہار کو دوچار ہونا پڑا۔ بہرحال ہماری دلی ہمدردیاں اپنے ہموطن ستم زدہ بہاریوں کے ساتھ ہیں۔ نہ معلوم قدرت ہمارے کیسا انتقام لینا چاہتی ہے۔ ہماری دعا ہے کہ خدا صوبہ بہار کے مسلسل عذاب کو اب بند کردے اور ملک کے محفوظ علاقوں کے امراء کو برباد شدہ غریب بہار کی امداد کی توفیق عطا کرے۔ آمین

~~~~~~~~~~

۹ ستمبر ۳۴ء کو دارالحدیث رحمانیہ میں جماعت ہشتم کی بخاری شریف کی تقریب اختتام کے موقعہ پر ایک شاندار مجلس دعا منعقد ہوئی جس میں مقامی اہلحدیث مدارس کے طلبہ واساتذہ کرام نے شرکت کی۔ جماعت ہفتم وہشتم کے طلبہ نے زیر درس مولانا احمد اللہ صاحب شیخ الحدیث صحیحین کا ختم کیا اور دعا کے بعد حاضرین کی شیرینی سے تواضع کیگئی۔ اسوقت دارالحدیث کی تعلیم بڑی دھوم سے جاری ہے۔ اب سالانہ امتحان کے قرب کیوجہ سے اکثر کتابیں ختم ہو رہی ہیں۔
~~~~~~~~~~